سوال

(412) غیر صحیح العقیدہ مسلمان کوزکوۃ وعشردینے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر صحیح العقیدہ لیکن قریبی رشتہ دار غریب مسلمان کو مالِ زکوٰۃ وغیرہ دینے کا کیا حکم ہے۔جواب دے کر مشکور ہوں۔ (سائل محمد خاں وٹوچک، ضلع شیخوپورہ) (۱۲جولائی ۱۹۹۶ئ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصلاً مالِ زکوٰۃ صحیح العقیدہ لوگوں کو دینا چاہیے۔حدیث میں ہے:

’وَلَا یَاْکُلُ طَعَامَکَ اِلَّا تَقِیٌّ‘ (سنن أبی داؤد،باب مَن یُؤمَرُ أن یجالس،رقم:۴۸۳۲)

’’یعنی تیرا کھانا پرہیز گار کے سوا کوئی نہ کھائے۔‘‘

نیز صحیح احادیث میں قصہ معروف ہے۔ایک شخص غلطی سے اپنا صدقہ چور، رنڈی اور مالدار کو باری باری دے بیٹھا۔ تو بعد میں پریشان ہوا۔ پھر خواب کے ذریعہ اس کو تسلی دلائی گئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ صدقہ غلط کار لوگوں کا حق نہیں۔ ورنہ وہ پریشان نہ ہوتا اور نہ خواب میں اسے تسلی دلانے کی ضرورت پڑتی۔ ہاں البتہ تالیفِ قلوب کے طور پر ان لوگوں کو مالِ زکوٰۃ سے کچھ دے دیا جائے تو جواز ہے۔ لیکن اس شرط پر کہ اصلاحِ عقیدہ کی تلقین و تبلیغ بھی ساتھ جاری رہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:330

محدث فتویٰ